

اسائنمنٹ اردو

سوال :- مضمون کشیر بھاری شرک

یوں تو مسئلہ کشمیر پوری دنیا کے لیے اہم مسئلہ ہے۔ لیکن ہر صغیر ملک و ہند کے لیے یہ مسئلہ ایک اہم ترین وجہ نزاع اور کشمیر کے لیے مصائب و آلام پیدا کرتے ہیں۔ کشمیر کا شکار کشمیری مسلمان ہوتے، کیوں کہ ایک طرف بھارت، کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ کہتا ہے تو دوسری طرف پاکستان، کشمیر کو اپنی شہر رگ قرار دیتا ہے۔ اس مسئلے کا ایک فریق بھارت ہے اور دوسرا پاکستان اور کشمیر۔

اگرچہ بظاہر یہ تین فریق ہیں، اس لیے اسے فریقی مسئلہ کہا جاتا ہے لیکن حقیقت میں یہ مسئلہ دو فریقی ہی ہے کیوں کہ پاکستان اور کشمیر کا موقف ایک ہی ہے۔

کشمیر کا مسئلہ تقسیم ہند کا اجنبی کا حصہ ہے۔ ہر صغیر کی تقسیم کے لیے واضح یہ جانے والا فارمولا یہ تھا کہ مسلم اکثریت کے علاقے اور ریاستیں پاکستان میں اور غیر مسلم اکثریت کے علاقے اور ریاستیں ہندوستان میں شامل ہوں گے۔ یہ فارمولا برطانیہ کی حکومت نے ہر صغیر کی دو بڑی جماعتوں آل انڈیا نیشنل کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے ساتھ طویل مشاورت کے بعد طے کیا تھا۔ کشمیر کی غالب اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے لہذا کشمیری مسلمان اپنا الحاق بھارت کے ساتھ اور مسلم ریاستوں کا الحاق پاکستان کے ساتھ ہونا ضروری تھا۔ مگر بھارت نے ایک سارے شرٹے تحت 29 اکتوبر 1947ء کو جموں و کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ بھارت نے تقسیم ہند کے طے شدہ اور مسلم اصول روزنامے ہوئے

چور دروازے کشمیر کو اپنے ساتھ ملا لیا جاتا تو پاکستان اور کشمیر یوں نے حل
کراس کی مزاحمت کی، جس میں وہ پوری طرح کامیاب نہ ہو سکے
اور ہمارے کشمیر کے بڑے حصے پر قبضہ کرانے میں کامیاب ہو گیا۔

سہو جا ہے کفیل کہ کچھ بھی ہو ہا حال میں اپنا حق پس گئے

عزت سے جیسے توڑی لیں گے ورنہ جام شہادت تل لیں گے

جب مسلمانوں نے کشمیر کی آزادی کے لیے جہاد کیا تو انھوں
نے بہت سا علاقہ آزار کروا لیا تھا۔ چند ہی ہفتوں میں تقریباً 4144
مربع میل علاقہ آزاد ہو گیا۔ مظفر آباد سمیت کئی علاقوں کو آزاد کرانے سے
بعد مجاہدین نے پیش قدمی کے توانا اگلے حصے شروع کیا، حوالہ اڑی تھا۔
اڑی میں مجاہدین اور جہاد کی فوج کے ہر ایک پر راجد، سنگھ کا ٹکراؤ ہوا
اور وہ اس حملے میں مارا گیا۔

بھارت سے فوجی، سکھ جیسے، RSS کے غڈے اور
ہمارا جہ حل کر بھی سب بانی کے بلیں ثابت ہوئے۔ اس میں بھارت
کے فوجیوں کی کان سمجھانے والے کرنل رائے کو بہت جلد ہی اندازہ ہو گیا کہ
ان کا اسلحہ اور افرادی قوت میں زیادہ ہونا ان کو مجاہدین کے
خلاف کامیابی نہیں دلا سکتا ہے۔ اس نے پٹن کی طرف پسپا ہونے کا فیصلہ
کیا۔ پٹن بارہ قولا سری، نگر کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا۔ اس کے بعد بھارتی
فوجوں کو کافی جگہوں پر پسپا ہونا پڑا۔

سلاحتی کونسل نے 12 اگست 1948ء اور 5 مئی 1949ء کو دو
قرار داریں منظور کی، اس کی بنیاد پر کشمیر میں جنگ بندی اور اقوام متحدہ
کی زیر نگرانی ریفرنڈم کا مطالبہ کیا گیا تاکہ کشمیری عوام کو انگوٹھے مطابق
حل کیا جائے۔

سنا ہے آپ سے بھی اس کا ازراں خون ہے یارو

وہ ایک بستی ہے دنیا میں جسے کشمیر کہتے ہیں

آگ اور خون کے یہ کھیل آج بھی پوری شدت سے جاری ہے۔ بھارتی فوج کشمیری عوام پر بڑے پیمانے پر گرفتاری، قتل، تشدد، دکانوں اور مکانوں کو اندر آتش گرنے، جلسوں اور فائرنگ گرنے، قیدی ساز و سامان، بوئٹ اور کمروں پر چھاپے مارنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا تھا۔ کشمیر کا مسئلہ افسوس ناک اور نازک صورتحال اختیار کر چکا تھا۔ انسانی حقوق کی علم بردار عالمی طاقتیں اس پر بدستور خاموشی مانتی رہی ہوئی ہیں۔

آج وہ کشمیر ہے مجبور و محکوم و فقیر کلب سے اہل نظر کہنے سے ایران صہبیر

بھارتی فوج سے مظالم اہل کشمیر کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہیں کر سکے۔ وہ آج بھی ٹٹے ہوئے ہیں۔ انھیں یقین ہے قلم کے سائے سمٹ کر، آزادی کی صبح طلوع ہو کر اور غلامی کی زنجیریں کٹ کر رہیں گی۔

فنائی الہ کی تہہ میں بقا کا راز صہبر ہے جسے مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا ہے

اور پاکستان یہ موقف صحیح طور پر واضح کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ اور ہمیں انڈیا سے تعلقات بحال کرنے میں دواؤں کو پیش نظر رکھنا چاہیے کہ ایک ہی کہ کشمیر کا مسئلہ حل ہو اور دوسرا یہ کہ قبل ازیں پاکستان کی اصل اساس یعنی اسلام کی طرف ہوس پینش قدمی کی جائے۔ اور ملک کی نظریاتی بنیادوں کو مضبوط کیا جائے۔